جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

اخبار احمدیہ

جرمنی

ایڈیٹر:- صادق محمد طاہر

جلد نمبر 4 ماہ احسان،وفا 1377 ہجری شمسی مطابق جون ،جولائی 1998ء شمارہ نمبر 6-7

جرمنی کے مختلف ریجنز میں واقفینِ نَو کے اجتماعات کا انعقاد

علمی، ورزشی مقابلہ جات میں امتیاز حاصل کرنے والوں میں تقسیم انعامات

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ مختلف تحریکات میں سے ایک انتہائی اہم تحریک وقف نو کی تحریک ہے جو کہ آئندہ زمانوں میں اسلام کی تمام ادیان پر غلبہ کی ایک نہایت بابرکت مہم ہے۔ حضور انور کی اس آواز پر دنیا بھر کی جن جماعتوں کو لبیک کہنے کی سعادت عطا ہوئی خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ جرمنی بھی ان میں سے ایک ہے۔ چنانچہ شعبہ وقف نو کی طرف سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات کے تابع مختلف پروگرام بنائے جاتے ہیں جن میں مختلف وقتوں میں اجتماعات منعقد کر کے واقفین نو کی صلاحیتوں کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ بعض ریجنز کی طرف سے ان اجتماعات کی کچھ تفصیلات ہمیں موصول ہوئی ہیں جن کا خلاصہ احباب کے ازدیاد علم وایمان کی خاطر پیش خدمت ہے۔

ریجن Schleswig-Mecklenburg

واقفین نو کا دوسرا سہ ماہی اجتماع مہدی آباد میں منعقد ہوا جس میں مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب وقفِ نو مہمان خصوصی تھے، جن کی صدارت میں افتتاحی اجلاس ہوا۔ تلاوت، نظم کے بعد محترم ریجنل امیر صاحب نے مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور پروگرام کی تفصیلات سے آگاہ کیا۔ مہمان خصوصی نے افتتاحی خطاب کے بعد بچوں سے سوال وجواب اور گفتگو کے رنگ میں ان کی تعلیمی و تربیتی سرگرمیوں کا جائزہ لیا اور پھر اجتماع میں حاضر والدین کے ساتھ ایک نشست میں اسلام کے ان ننھے اور قیمتی وجودوں کی نشوونما، روحانی و اخلاقی ضروریات اور ان کی تربیت سے متعلق چند امور پر باتیں کیں۔

اس کے بعد لجنہ اماء اللہ کی نگرانی میں واقفین نو کے مابین مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد ہوا جس میں اکثر بچوں نے بڑے ذوق وشوق سے حصہ لیا اس طرح یہ اجتماع دلچسپیوں سے بھرپور اور پرلطف رہا۔ ان مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں کو اختتامی اجلاس میں انعامات اور سندات دی گئیں۔ ریجن کی پانچ جماعتوں سے واقفین اور واقفات نے دور دراز کا سفر کر کے اجتماع میں شرکت کی۔ محترم ریجنل امیر صاحب کی اختتامی تقریر کے ساتھ یہ اجتماع بخیر وخوبی اختتام پذیر ہوا۔ (رپورٹ: مکرم ناصر احمد صاحب، سیکرٹری وقف نو)

ریجن Hessen-Taunus

واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع منعقد کیا گیا جس میں ریجن بھر سے 74 واقفین اور واقفات نے شرکت کی۔ 58 والدین اس موقع پر حاضر رہے اور بچوں کی مختلف پروگراموں میں حوصلہ افزائی کی اور مختلف دلچسپ مقابلہ جات مشاہدہ کئے۔

افتتاحی اجلاس میں نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو مہمان خصوصی تھے۔ جبکہ اختتامی اجلاس میں مکرم و محترم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مربی سلسلہ نے تشریف لا کر

باقی صفحہ 2 پر

ارشادات عالیہ سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ

"تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور اپنے کھیت کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا ہے اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں ان کی مالک پرواہ نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آکر ان کو کھا جاوے یا لکڑہارا ان کو کاٹ کر تنور میں ڈال دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو اگر تم اللہ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں روز ذبح ہوتی ہیں پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا۔ اور اگر ایک آدمی مارا جاوے تو کتنی باز پرس ہوتی ہے سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہیئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ تاکہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرات نہ ہو سکے۔ کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر نہیں ہو سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔"

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 266-268)

Düsseldorf کے عالمی میلۂ کتب میں جماعت احمدیہ کا سٹال

ہزاروں زائرین نے حقیقی اسلام کے تعارف پر مشتمل لٹریچر حاصل کیا —— ایک جرمن حق شناس کا قبول احمدیت

جرمنی کے شہر Düsseldorf میں ہر سال کتابوں کا میلہ لگتا ہے جس میں دنیا بھر کے مختلف اشاعتی ادارے اپنی اپنی کتب متعارف کروانے کے لئے سٹال لگاتے ہیں۔ شہر Düsseldorf فرینکفرٹ کے شمال مغرب میں، ہالینڈ کے مشہور شہر ایمسٹرڈیم کے جنوب مشرق میں اور بیلجیئم کے شہر برسلز کے مشرق میں قریباً یکساں فاصلے پر واقع ہے اور جرمنی کا دوسرا بڑا ہوائی اڈہ بھی یہیں واقع ہے جہاں سے نہ صرف یورپ بلکہ دنیا بھر کے مختلف ممالک کے لئے عالمی پروازوں کے ذریعے لوگ سفر کرتے ہیں۔ چار عجائب گھروں والا یہ شہر نپولین بوناپارٹ کا دارالحکومت بھی رہا ہے۔ جرمنی کا مشہور دریا رائن (Rhein) بارہ کلومیٹر تک اس شہر کے وسط سے گزرتا ہے۔

اس شہر میں منعقد کئے جانے والے کتابوں کے میلے کو عالمی شہرت حاصل ہے۔ چنانچہ امسال یہ میلہ 10 تا 14 مئی 1998ء کو منعقد ہوا جس میں سو سے زائد اشاعتی اداروں نے حصہ لیا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے حسب سابق جماعت احمدیہ جرمنی نے بھی اپنے اشاعتی ادارے Verlag der Islam کی طرف سے سٹال لگایا جس کی تیاری پانچ ماہ قبل شروع کی جا چکی تھی۔

عین وسط میں لگائے جانے والے اس سٹال پر آویزاں کلمہ طیبہ کا بڑا بینر (جرمن ترجمہ کے ساتھ) لوگوں کو خدائے واحد ویگانہ کی توحید کا پیغام دے رہا تھا۔ نیز "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں"، "اسلام آزادی ضمیر کا ضامن ہے"، "لا اِکراہ فی الدین" کے بینرز کے علاوہ مختلف قسم کے چارٹ بھی آویزاں کئے گئے۔ قرآن کریم کے جرمن ترجمہ کے علاوہ اس سٹال میں چالیس سے زائد

باقی صفحہ 3 پر

مختلف جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کی تبلیغی مساعی کا مختصر تذکرہ

ہزاروں افراد تک پیغام حق پہنچایا گیا —— سینکڑوں افراد کا قبول احمدیت

جماعت احمدیہ Augsburg کے صدر صاحب نے عرب دوستوں کے ساتھ دو نشستوں کی اطلاع دی ہے۔ جس میں بیرون ملک سے تشریف لانے والے محترم مصطفیٰ ثابت صاحب شامل ہوئے اور حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس موقع پر کچھ عرب افراد نے مخالفت بھی کی اور شور و غوغا اور مختلف حیلوں سے اس نشست کو ناکام بنانے کی کوشش کی مگر خدا کے فضل سے یہ نشست بہت کامیاب رہی اور بیس کے لگ بھگ افراد کو جماعت احمدیہ مسلمہ میں شمولیت کی سعادت عطا ہوئی۔ (فالحمدللہ علیٰ ذلک)

ہمبرگ سٹی سے نمائندہ اخبار احمدیہ مکرم محمد امین خان صاحب نے ہفتہ مسیح موعودؑ کے سلسلہ میں تین تبلیغی نشستوں کی اطلاع ارسال فرمائی ہے۔ فرنچ، عربی اور جرمن تینوں زبانوں میں یہ نشستیں ایک سیمینار میں بالترتیب منعقد کی گئیں۔ تینوں اقوام کے 26 افراد نے پوری دلچسپی اور سنجیدگی سے اس پروگرام میں حصہ لیا اور اس موقع پر لگائے جانے والے سٹال اور نمائش میں بھی بھرپور دلچسپی لی اور بہت اچھے تاثرات کے اظہار کے ساتھ ساتھ کتب بھی حاصل کیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں حق کو پہچاننے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆ ریجن Hessen-Thüringen سے ریجنل امیر مکرم طارق لطیف بھٹی صاحب نے 40 جرمن افراد کے ساتھ ہونے والی ایک مجلس سوال وجواب کی رپورٹ ارسال فرمائی ہے۔ Sangerhausen میں ہونے والی اس مجلس میں دو پادریوں نے بھی شرکت کی جن میں سے ایک کو قرآن کریم کا تحفہ بھی پیش کیا گیا جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔ اللہ ان پر حق کی راہیں آسان فرما دے اور وہ مسیح محمدی کی فوج میں شامل ہونے کی سعادت پائیں۔ اس نشست میں جماعت احمدیہ کی طرف سے ایک وفد نے شرکت کر کے سوالات کے جوابات دیئے جن میں اسلامی تعلیم، جماعت احمدیہ کا تعارف اور اسلامی طریقۂ عبادت سے متعلق بھی بتایا گیا۔ یہ مجلس اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب رہی۔

باقی صفحہ 3 پر

واقفین نو جرمنی کی سہ ماہی رپورٹ —— ایک تجزیہ

شعبہ وقف نو جرمنی کی طرف سے کارکردگی کے لحاظ سے پہلے پندرہ ناموں کا اعلان

جماعت احمدیہ جرمنی کے دیگر شعبہ جات کی طرح شعبہ وقف نو بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے واقفین نو کی تربیت کے سلسلے میں ترقی کی جانب رواں دواں ہے۔ اس کے لئے نیشنل سیکرٹری صاحب وقفِ نو (جرمنی) نے مدیر اخبار احمدیہ سے ایک ملاقات میں بتایا کہ سہ ماہی طرز پر ایک رپورٹ فارم بنایا گیا ہے جو کہ تمام واقفین نو کے والدین پر کر کے مرکز بھجواتے ہیں اور اس طرح اس فارم میں دیئے گئے سوالات کے جوابات سے بچوں کی روحانی و جسمانی استعدادوں کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اس میں مزید بہتری پیدا کرنے کے لئے ایک دلچسپ مقابلہ کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ جس میں مذکورہ بالا فارم کے سوالات کے کل نمبر 200 مقرر کر کے ان میں پہلی پندرہ پوزیشنیں حاصل کرنے والے بچوں اور بچیوں کے نام اخبار احمدیہ میں شائع کئے جائیں گے۔ (انشاء اللہ)

چنانچہ دسمبر 97 تا فروری 98 کی سہ ماہی میں خدا کے فضل سے 507 واقفین نو کی طرف سے رپورٹ فارم موصول ہوئے جن میں سے ایک مخلص بزرگ خادم دین نے نمبر لگا کر فہرست تیار کی ہے جن میں سے پہلے پندرہ نمبروں پر آنے والے اسماء حسب ذیل ہیں:-

باقی صفحہ 2 پر

بقیہ :- واقفین نو جرمنی کی سہ ماہی رپورٹ ——— ایک تجزیہ

پوزیشن	نام واقف نو/واقفہ نو	جماعت	ریجن
1	حسنات احمد	Rödelheim	Frankfurt-City
2	عاصم بلال عارف	Offenbach-Nord	Main-Franken
3	منصور احمد	Nidda	Hessen-Mitte
4	انس احمد جاوید	Kassel-Ost	Sachsen-Brandenburg
5	حماد احمد	Rödelheim	Frankfurt-City
6	زوبیہ بشارت	Koblenz-Neuendorf	Rhein-Mosel
	سلمان احمد	Leeheim	Hessen-Süd
	مشہود احمد	Iserlohn	Nordrhein
	فرخ لطیف باجوہ	Freiburg	Baden
7	چوہدری محمد سرفراز	Mannheim-Nord	Baden
8	فہد محمود طاہر بٹ	Obertshausen	Main-Franken
9	شیر جمیل شاہد	Cochemzell	Westfalen
10	عائشہ مرجان	Rahlstedt	Hamburg-City
11	عطاء الرزاق بھٹی	Wiesbaden-Mitte	Hessen-Taunus
12	ملک عبد الرافع	Neuhof-Ost	Hessen-Thüringen
-	امتیاز احمد شاہین	Harburg	Hamburg-City
13	ذکی ناصر	Iserlohn	Nordrhein
	اسامہ احمد	Eidelstedt	Hamburg-City
	انتصار احمد بنگوی	Obertshausen	Main-Franken
14	طاہرہ کلیم	Neuhof-Ost	Hessen-Thüringen
	نور اللہ محمد یالنس	Ginnheim	Frankfurt-City
	نبیل احمد	Koblenz	Rhein-Mosel
	ملک احمد عثمان	Gumersbach	Westfalen
15	حمزہ احمد سیٹھی	Rödelheim	Frankfurt-City

محترم سیکرٹری صاحب وقف نو نے مزید بتایا کہ 120 نئے واقفین کا ریکارڈ کمپیوٹر میں محفوظ کر لیا گیا ہے جب کہ 400 واقفین کے کوائف کی درستی کی گئی اس کام پر مامور خدمت کرنے والوں نے مجموعی طور پر 900 گھنٹوں میں یہ کام مکمل کیا۔ اسی طرح بعض ریجنز میں اجتماعات بھی منعقد ہوئے۔ جن کی رپورٹ الگ طور پر شائع کی جا رہی ہے۔ محترم سیکرٹری صاحب نے والدین سے درخواست کی ہے کہ اس اہم ذمہ داری کو ہمہ وقت پیش نظر رکھ کر بچوں کی نشوونما کا بہتر رنگ میں جائزہ لیتے رہیں اور اس کے لئے نصاب وقفِ نو کے مطابق تیاری کروانا بڑی اہمیت و افادیت کا حامل ہے۔ واقفین نو کے پتہ جات اور کوائف کی درستی یا دیگر معلومات کے لئے شام ساڑھے سات بجے سے دس بجے تک مکرم طارق محمود صاحب (ایڈیشنل سیکرٹری وقفِ نو) سے ٹیلی فون نمبر 06081-41026 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆-☆☆☆

بقیہ :- جرمنی بھر میں واقفین نو کے اجتماعات کا انعقاد

بچوں میں انعامات تقسیم فرمائے اور اپنی نصائح سے نوازا۔ یہ امر خصوصی طور پر قابل ذکر ہے کہ نیشنل سیکرٹری صاحب تربیت نے بھی تشریف لا کر سارا دن اجتماع میں گزارا اور والدین اور بچوں سے تربیتی امور پر خطاب بھی فرمایا۔

اجتماع میں شامل ہونے والے بچوں نے بہت خوشی کا اظہار کیا اسی طرح انتظام و انصرام کو بھی خوب سراہا گیا اور اس پروگرام کی اہمیت و افادیت کے پیش نظر والدین نے کم از کم ہر سہ ماہی میں ایک اجتماع کے انعقاد کی تجویز پیش کی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بابرکت مقاصد میں کامیابی عطا فرمائے۔

(رپورٹ: محترم منظور احمد صاحب شاد، ریجنل امیر)

ریجن Würtemberg

واقفین اور واقفات نو کا پہلا کامیاب اجتماع بفضل خدا Stuttgart شہر میں منعقد کیا گیا۔ افتتاحی اجلاس مکرم ریجنل امیر صاحب کے زیر صدارت منعقد ہوا جس میں افتتاحی خطاب مکرم و محترم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ نے کیا۔ جس میں انہوں نے بچوں کو عام فہم زبان میں وقفِ نو کی اہمیت و برکات اور مقاصد سے متعلق بعض باتیں بتائیں۔ اس کے بعد مختلف علمی و ورزشی مقابلہ جات کا انعقاد کیا گیا جس میں بچوں نے جوش و جذبہ سے حصہ لیا۔ علمی مقابلہ جات میں تلاوت، نظم اور تقاریر (اردو و جرمن) کے مقابلہ جات شامل ہیں۔

نماز ظہر و عصر کے بعد بچوں کو ہال سے باہر کھلی ہوا میں کچھ دیر کے لئے کھیلنے کا موقع دیا گیا جس کے بعد مجلس سوال و جواب کا ایک دلچسپ پروگرام ہوا جس میں بچوں کی طرف سے سوالات کئے گئے جن کے جوابات مکرم ریجنل امیر صاحب، مکرم ریجنل مربی صاحب اور نیشنل سیکرٹری صاحب وقفِ نو نے دیئے۔

اختتامی اجلاس میں (جو کہ مکرم نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو کی صدارت میں منعقد ہوا) مختلف مقابلہ جات میں نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں انعامات، سندات اور چاکلیٹ تقسیم کئے گئے۔ محترم نیشنل سیکرٹری صاحب وقف نو نے بچوں کو نصیحت کرتے ہوئے علم حاصل کرنے، نصاب کے مطابق علم کو بڑھانے، MTA کے پروگرام دیکھنے اور حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ محترم ریجنل مربی صاحب نے اختتامی دعا کروائی اور اس طرح یہ پروگرام جس میں 68 واقفین، واقفات نو اور 38 والدین نے شرکت کی خدا کے فضل و کرم سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوا۔ شعبہ MTA نے بھی کارروائی ریکارڈ کی۔ اس میں شامل ہونے والے اور انتظامات میں خدمات سرانجام دینے والوں کو اللہ تعالیٰ بہترین جزاء سے نوازے۔ آمین

(رپورٹ: ناصر رشید فاروقی ریجنل نمائندہ اخبار احمدیہ)

اہل وقار ہوویں فخر دیار ہوویں
حق پر نثار ہوویں مولا کے یار ہوویں
بابرگ و بار ہوویں اک سے ہزار ہوویں
یہ روز کر مبارک سُبحَانَ مَن یَّرانِی

(کلام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

18 مئی 1998ء کو Nidda میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جرمن افراد کے ساتھ مجلس سوال و جواب کی تصویری جھلکیاں،
اس مجلس میں یکصد ستاسی (187) جرمن افراد شامل ہوئے

Erfurt میں ایک اور جرمن خاتون نے احمدیت قبول کر لی (الحمد للہ)

مشرقی جرمنی کے صوبہ Thüringen کے دار لحکومت Erfurt کو یہ عظیم تاریخی سعادت عطا ہوئی کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے 1997ء کے دورہ میں یہاں تشریف لائے اور جرمن افراد کے ساتھ ایک نشست میں ان کے سوالات کے روح پرور جوابات عطا فرمائے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بعض جرمن خواتین کو قبول اسلام واحمدیت کی سعادت عطا ہوئی تھی۔

چنانچہ ان نو احمدی خواتین کی دینی تعلیم و تدریس کے لئے محترم مولانا عبد الباسط صاحب طارق مربی سلسلہ وہاں تشریف لے گئے تو ایک جرمن خاتون جو کلاس کا منظر دیکھتی تھیں بہت متاثر ہوئیں اور چند مزید سوالات کے تسلی بخش جوابات پا کر صداقت احمدیت کی قائل ہوئے بغیر نہ رہ سکیں اور اس طرح خدا کے فضل و کرم سے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہو گئیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جلد جلد روحانی ترقیات عطا فرمائے۔ (اللّٰھم زد و بارک و ثبت اقدامھا) (رپورٹ :- ریجنل نمائندہ اخبار احمدیہ)

ریجن نیدر زاخسن اور ہمبرگ سٹی میں تبلیغی ورکشاپ

دعوت الیٰ اللہ کے میدان میں پیش آنے والے مختلف امور کا جائزہ لیا گیا

ریجن نیدرزاخسن خدا کے فضل سے مختلف شعبہ جات میں ترقیات کی راہوں پر گامزن نظر آتا ہے۔ جہاں مختلف اوقات میں مختلف قسم کے پروگراموں کا انعقاد کیا جاتا ہے جن میں افراد جماعت کی تعلیم و تربیت کے پیش نظر ان کی روحانی بیداری کی کوشش کی جاتی ہے۔ اس ضمن میں ایک پروگرام نوجوانوں کے لئے مرتب کیا گیا جس کو تبلیغی ورکشاپ کا نام دیا گیا چنانچہ اس میں ریجن کی مختلف جماعتوں سے اٹھارہ نوجوانوں اور چھ عہدیداروں نے شرکت کی۔

پروگرام کا باقاعدہ آغاز تلاوت قرآن کریم اور اس کے جرمن ترجمہ سے ہوا جس کے بعد محترم ریجنل امیر صاحب نے اپنی افتتاحی تقریر میں اس اجلاس کے انعقاد کی غرض و غایت اور اہمیت پر زور دیا اور حاضر نوجوانوں کو اس سے استفادہ کرنے اور پھر یہاں سے حاصل کئے گئے علم اور تجربہ کو عملی میدان میں حکمت عملی سے استعمال کرنے کی تلقین کی۔

یہ پروگرام جس کے لئے باقاعدہ طور پر اردو اور جرمن زبان میں نصاب مقرر کیا گیا تھا دو حصوں پر مشتمل تھا۔ ایک حصہ نماز ظہر سے قبل تک کا تھا اور پھر نماز ظہر کے بعد کچھ وقفہ کیا گیا جس میں نوجوانوں نے فٹ بال کا دوستانہ میچ کھیلا اسی طرح اس موقع پر موجود عہدیداران نے کیرم بورڈ کی دلچسپ کھیل میں حصہ لیا۔

دوران تدریس جو سوالات کئے گئے ان میں سیرۃ النبی ﷺ میں، اسلام میں چار شادیوں کی اجازت کی حکمت، یورپ کی معاشرتی آزادی اور اس کے بدنتائج جیسے سوالات شامل تھے۔ محترم ریجنل امیر صاحب اور دیگر عہدیداران نے ان سوالات کے جوابات دیئے اسی طرح بے تکلفی سے اور دوستانہ ماحول میں نوجوانوں نے کھل کر اپنے مسائل اور ان کا حل پیش کیا۔ الغرض تبلیغی میدان میں پیش آنے والے ممکنہ مسائل سے نوجوانوں کو آگاہ کیا گیا۔

(رپورٹ:- نمائندہ اخبار احمدیہ ریجن نیدر زاخسن)

دوسری رپورٹ ہمبرگ سٹی سے نمائندہ اخبار احمدیہ مکرم محمد امین خان صاحب نے ارسال کی ہے جس میں انہوں نے بتایا کہ ہمبرگ سٹی میں بھی شعبہ تبلیغ کے تحت ایک پروگرام منعقد کیا گیا جس کو تبلیغی ورکشاپ کے نام سے موسوم کیا گیا۔ یہ پروگرام یک روزہ تھا جس میں اکاون طلباء نے شرکت کی نیشنل سیکرٹری صاحب تبلیغ نے اس موقع پر تشریف لا کر اس پروگرام کے انعقاد کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے عملی میدان میں قدم آگے بڑھانے کی تاکید کی اور طلباء کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔

اللہ تعالیٰ ہر دو پروگراموں کے نیک مقاصد پورے فرمائے اور ہماری نوجوان نسل کو بھی خدائے واحد و یگانہ سے تعلق قائم کر کے توحید کے اس نور کو آگے سینہ بہ سینہ روشن کرتے چلے جانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)۔

بقیہ :- عالمی میلۂ کتب میں جماعت احمدیہ کا سٹال

زبانوں میں کتب سلسلہ بھی رکھی گئیں جن سے ہر طبقہ فکر کے لوگوں نے استفادہ کیا اور اپنی اپنی استطاعت کے مطابق اس روحانی مائدہ سے حصہ لیا۔ روسی، بنگلہ دیشی، انڈونیشین اور جاپانی لوگ بھی اپنی اپنی زبانوں میں کتب کو دیکھ کر بہت محظوظ ہو رہے تھے۔ واضح رہے کہ شہر ڈوسل ڈورف میں کم و بیش دس ہزار جاپانی آباد ہیں اور ان کے اپنے پانچ سکول ہیں۔

ایک خوش آئندہ بات یہ بھی دیکھنے میں آئی کہ نوجوان نسل نے بڑی دلچسپی اور شوق کا اظہار کیا اور دیگر لوگوں کے ساتھ انہوں نے بھی کثرت سے لٹریچر حاصل کیا اور اسلام و احمدیت سے متعلق بعض سوالات بھی کئے۔

پہلے روز مرکز سے مکرم مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ انچارج جرمنی اور مکرم محمد الیاس صاحب منیر انچارج شعبہ اشاعت بھی تشریف لائے اور افتتاحی دعا کروائی۔

دوسرے روز سٹال پر تشریف لانے والے ایک جرمن مہمان سے تبلیغی گفتگو ہوئی ان کے سوالات کے جوابات دیئے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے دل کو دین احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی طرف پھیر دیا اور اللہ کے فضل و کرم سے انہوں نے اسی روز بیعت کر کے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کر لی۔ (فالحمد للہ علیٰ ذلک۔ اللھم بارک وثبت اقدامہ)

میلہ کے دوسرے روز مکرم و محترم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ اور قائمقام ریجنل امیر صاحب تشریف لائے اور سٹال کا مشاہدہ کرنے کے ساتھ ساتھ ڈیوٹی دینے والے کارکنان کی حوصلہ افزائی بھی کی۔

تیسرے روز مکرم و محترم ھدایت اللہ صاحب ھبش بھی خصوصی طور پر تشریف لائے۔ اور سارا دن سٹال پر موجود رہ کر زائرین سے جماعت احمدیہ کے تعارف کے ساتھ ساتھ ان کے سوالات کے جوابات بھی دیئے۔ اس بار اللہ تعالیٰ کے فضل سے سٹال میں پہلے کی نسبت اس قدر بہتری تھی کہ محترم ھبش صاحب خود بھی اس سے بہت متاثر ہوئے۔

اسی طرح محترم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ نے آخری روز بھی تشریف لا کر سٹال کو رونق بخشی۔ اللہ انہیں اس کی جزاء دے۔ محترم صدر صاحب مقامی کی رپورٹ کے مطابق امسال خدا کے فضل سے کم و بیش پندرہ ہزار زائرین سٹال پر آئے اور قرآن کریم کے علاوہ دس ہزار کی تعداد میں لٹریچر حاصل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے مقاصد عالیہ کو کامیاب فرمائے اور سعید روحوں کی ھدایت کا موجب بنائے (آمین)۔ دعوت اسلام کی اس مہم میں جن احباب نے خدمات سرانجام دیں ان میں صدر صاحب جماعت کے علاوہ قائد صاحب مجلس خدام الاحمدیہ، جنرل سیکرٹری صاحب، سیکرٹری صاحب مال اور سیکرٹری صاحب تبلیغ شامل ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو دین و دنیا کی بہترین جزا دے۔

(رپورٹ:- ضیاء الحق شمس، نمائندہ اخبار احمدیہ جرمنی)

صف دشمن کو کیا ہم نے بحجّت پامال
سیف کا کام قلم سے ہی دکھایا ہم نے
(کلام سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام)

دعوت الی اللہ کے میدان میں

جماعت احمدیہ Erfurt کی قابل تقلید کارکردگی

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے چند سال پیشتر جرمنی کے مشرقی حصہ (DDR) میں دعوت الی اللہ کی ضرورت پر زور دیا تھا جس کے نتیجے میں جماعت احمدیہ نے حسب روایت اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اس کی تعمیل میں مختلف طریق سے مساعی کا آغاز کیا اور خدا کے فضل و کرم سے اس کے بہت خوشکن نتائج ظاہر ہوئے اور ہو رہے ہیں ایک ایسی ہی کوشش چند افراد پر مشتمل ایک چھوٹی سی جماعت Erfurt نے کی جہاں 10 مئی 1998ء کو البانین افراد کے ساتھ ایک مجلس سوال و جواب کا انعقاد کیا گیا جس میں 25 البانین مہمان شامل ہوئے اور محترم زکریا خان صاحب نے تشریف لا کر مہمانوں کے سوالات کے جوابات بڑے مدلل اور مؤثر انداز میں دیئے۔ کم و بیش تین گھنٹے تک جاری رہنے والی اس دلچسپ مجلس میں بعض مخالفین احمدیت بھی تھے۔ جنہوں نے معترضانہ رنگ میں سوالات کئے اور محترم زکریا خان صاحب نے تشفی کی حد تک اس قدر پرزور دلائل کے ساتھ جوابات دیئے کہ مخالفین نہ صرف متاثر ہوئے بلکہ اکثریت نے ایسی نشست کے دوبارہ انعقاد پر اصرار کیا۔

اس سلسلہ میں محترم زکریا خان صاحب نے مدیر اخبار احمدیہ سے گفتگو کرتے ہوئے بہت ہی پر مسرت انداز میں بتایا کہ مذکورہ نشست اللہ کے فضل سے بہت کامیاب رہی اور خاص طور پر مخالفین کے اعتراضات سے بھرپور سوالات اور پھر ان کے تسلی بخش جوابات کے لحاظ سے واقعی ایک یادگار مجلس تھی۔ محترم زکریا خان صاحب نے اس مجلس کے حسن انتظام کے سلسلہ میں جماعت احمدیہ Erfurt کے تمام افراد کی خدمات کو سراہا کہ جنہوں نے بظاہر ایک تھوڑی تعداد کے باوجود بڑے جوش و خروش سے دعوت الی اللہ کی اس مہم میں حصہ لیا۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو دین و دنیا کی بہترین حسنات عطا فرمائے اور ان کی مساعی جمیلہ میں محض اپنے فضل سے اس قدر برکات و ترقیات عطا فرمائے کہ آئندہ جب یہ نشست دوبارہ منعقد ہو تو کَمْ مِّنْ فِئَةٍ قَلِيْلَةٍ غَلَبَتْ فِئَةً كَثِيْرَةً بِاِذْنِ اللّٰهِ کا نظارہ ہو اور پہلی مجلس میں حاضر ہونے والے تمام افراد احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آغوش میں آجائیں اور پھر دوسرے ساتھیوں کو بھی اسلام کے اس حصن حصین میں لانے والے ہوں۔ (آمین)

☆☆☆ ☆☆☆ ☆☆☆

بقیہ :- مختلف جماعت ہائے احمدیہ جرمنی کی تبلیغی مساعی کا مختصر تذکرہ

☆ ریجن Nieder-Sachsen سے مکرم رانا امتیاز صاحب نمائندہ اخبار احمدیہ نے اردو زبان میں ایک تبلیغی نشست کے انعقاد کی اطلاع دی ہے جس میں مکرم و محترم ڈاکٹر محمد جلال صاحب شمس مربی سلسلہ نے تشریف لا کر حاضرین سے انبیاء کی ضرورت، صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور دیگر موضوعات پر گفتگو فرمائی اور اس ضمن میں پیش کئے جانے والے مختلف سوالات کے جوابات دیئے۔ گو مہمانوں کی تعداد بہت کم تھی تاہم ایک گھنٹہ تک جاری رہنے والی اس نشست میں خدا کے فضل سے مہمانوں کے سوالات کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔ اللہ تعالیٰ اس کوشش کو قبول فرمائے اور نیک اور سعید فطرت لوگوں کو نور احمدیت یعنی حقیقی اسلام سے منور ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

شعبہ تبلیغ جرمنی کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹ کے مطابق گذشتہ سہ ماہی میں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے کم و بیش آٹھ صد افراد کو حلقہ بگوش احمدیت یعنی حقیقی اسلام ہونے کی سعادت عطا ہوئی۔

یہ افراد مختلف وقتوں میں مختلف مقامات پر ہونے والی مجالس سوال و جواب میں شامل ہوئے جو کہ خاص طور پر البانین زبان کے ماہر محترم محمد زکریا خان صاحب اور عرب احمدی دوست محترم مصطفیٰ ثابت صاحب کے دورۂ جرمنی کے موقع پر منعقد کی گئی تھیں۔ مذکورہ بالا ہر دو علماء نے اللہ کے فضل سے بھرپور انداز میں احمدیت کا پیغام پہنچایا جس کے نتیجہ میں البانین افراد کی ایک کثیر تعداد اور یکصد سے زائد عرب افراد نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہونے کی سعادت پائی۔ دیگر اقوام جن کے افراد کو یہ سعادت عطا ہوئی ان میں بوزنین، جرمن، فرنچ بولنے والے افریقن، بنگلہ اور بلغاریہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس سلسلہ میں کام کرنے والے بزرگوں کے ساتھ ساتھ دیگر کارکنان کو بھی اپنے فضلوں سے نوازے، ان کی خدمت کو قبول فرمائے اور مزید مؤثر رنگ میں پیغام حق پہنچانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ (آمین)

اسی طرح رپورٹ میں ایک جرمن نشست کا بھی ذکر کیا گیا ہے جو کہ Bad Homburg میں محترم ہدایت اللہ صاحب ھبش کے ساتھ منعقد ہوئی اور اس میں سوالات کے جوابات دیئے گئے اس موقع پر مقامی میئر (Bürgermeister)، اخبار اور ٹیلیویژن کے نمائندے بھی شامل ہوئے اور ٹیلیویژن پر بھی پروگرام پیش کیا گیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ جرمنی کی تبلیغی کاوشوں میں برکت دے اور مزید قدم آگے بڑھانے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (رپورٹ:- مکرم محمود سعید صاحب، اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری تبلیغ جرمنی)

اعلانِ ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے خاکسار کو 30 دسمبر 1997ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اطہر ذیشان احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد اکرم صاحب (آف گولیکی گجرات) کا پوتا اور مکرم چوہدری عنایت اللہ صاحب (آف ربوہ) کا نواسہ ہے۔

احباب کرام سے عزیز موصوف کے نیک، صالح اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(چوہدری مبشر احمد، Hamburg)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

خبرنامہ جرمنی

آصف اقبال منہاس

ٹرین کا حادثہ

Eschde کے قریب ہونے والے ICE کے حادثے کے بعد فوری طور پر اس ٹرین کی رفتار کم کر کے 160 کلومیٹر فی گھنٹہ کر دی گئی ہے۔ واضح رہے کہ مذکورہ ٹرین 200 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی تھی جب یہ حادثہ پیش آیا۔ ICE دنیا کی تیز ترین ٹرینوں میں سے ایک ہے اور یہ اسے پیش آنے والا پہلا حادثہ ہے۔ اس حادثہ میں یکصد افراد موت کا شکار ہو گئے۔ تحقیق کے مطابق حادثہ ٹرین کا ایک پہیہ ٹوٹ جانے کی وجہ سے پیش آیا۔ مزید تحقیقات جاری ہیں۔ DB (جرمن ریلوے) دوسری ٹرینوں کے محفوظ ہونے کے سلسلہ میں از سر نو جائزہ لے رہی ہے اور کسی ایسے سسٹم کو ٹرین میں لگانے کے بارے میں غور کر رہی ہے جو کسی ایک پہیہ کے ٹوٹ جانے کی صورت میں ڈرائیور کو خبردار کر سکے۔

جرمن چانسلر ہیلمٹ کوہل نے جائے حادثہ کا معائنہ کیا اور ہلاک شدگان کے لواحقین کے لئے حکومت کی طرف سے ایک ملین مارک دینے کا اعلان کیا ہے۔ اسی طرح SPD سے چانسلر کے امیدوار اور مقامی صوبہ کے وزیر اعلیٰ شروڈر نے بھی جائے حادثہ کا معائنہ کیا۔

جرمنی کے ایک کثیر الاشاعتی اخبار Bild کے مطابق 1998 کے سال کے دوران جرمنی میں ٹرین کے 40 حادثات ہوئے جرمنی کی وزارت داخلہ نے Bild اخبار میں شائع ہونے والی اس خبر کی تصدیق کر دی ہے۔

سگریٹ نوشی کے خلاف احتجاج

31 مئی کو دنیا بھر میں سگریٹ نوشی کے خلاف یوم احتجاج منایا گیا۔ اس موقع پر جرمنی کی ایک طبی انشورنس کمپنی DAK نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ سگریٹ پر عائد ٹیکس کی شرح بڑھا کر 30 فیصد کر دی جائے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ جرمنی میں سالانہ 17 ملین سگریٹ نوشوں کی وجہ سے پھیلنے والی بیماریوں سے انشورنس کمپنیوں کو 40 ارب مارک کا نقصان برداشت کرنا پڑتا ہے۔

ٹریفک کے حادثات میں بچوں کی شرح اموات

بچوں کی شرح اموات سے متعلق ایک تحقیق کے مطابق جرمنی میں ہر 11 منٹ کے بعد ایک بچہ ٹریفک کے حادثہ کا شکار ہوتا ہے۔ 1997 کے سال میں 15 سال سے کم عمر حادثات کا شکار ہونے والے بچوں کی تعداد 49810 رہی۔ جو کہ 1996 کے مقابل پر 2.6 فیصد زیادہ ہے۔ اس کے برعکس 1996 کے بالمقابل ان حادثات کے نتیجہ میں مرنے والے بچوں کی تعداد میں 13 فیصد کمی ہوئی ہے۔ کل تعداد میں سے قریباً 25 ہزار بچے گاڑی میں سوار، 13 ہزار بچے پیدل اور 11 ہزار بچے سائیکل پر سوار تھے۔ اللہ تعالیٰ سب کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

عمومی خبریں

☆ پاکستان کے ایٹمی دھماکہ کرنے کے بعد جرمن حکومت نے پاکستان کی امداد فوری طور پر بند کرنے کا اعلان کیا ہے۔ واضح رہے کہ دوران ماہ جرمنی مختلف ترقیاتی کاموں کے سلسلہ میں پاکستان کو 72 ملین مارک کی امداد دینے والا تھا جسے فوری طور پر غیر معینہ مدت کے لئے روک دیا گیا ہے۔

☆ یورپ کے کسی ایک ملک میں ڈرائیونگ لائسنس پر پابندی لگ جانے کی صورت میں ڈرائیور کسی دوسرے ملک میں بھی گاڑی نہیں چلا سکے گا۔ برسلز میں ہونے والے اس فیصلہ کے مطابق یورپ کے کسی بھی ملک میں ٹریفک کے اصولوں کی خلاف ورزی کی وجہ سے لائسنس چھن جانے کی صورت میں اس کے رہائشی ملک میں فوری طور پر متعلقہ دفتر کو معلومات فراہم کر دی جایا کریں گی۔

☆ میونخ کی ایک عدالت نے انٹرنیٹ کے ذریعہ بچوں کی فحش تصاویر پھیلانے کے جرم میں ملوث Compuserve کے سابق سربراہ کو 2 سال قید کی سزا سنائی ہے۔

☆ جرمنی کے صوبہ برانڈنبرگ سے تعلق رکھنے والے ایک نیو نازی کو مقامی عدالت نے ایک غانین مستری پر حملہ کر کے اسے زخمی کرنے کے جرم میں اڑھائی سال قید کی سزا سنائی ہے۔ اس نازی نے غانین شخص پر اپریل میں اس وقت حملہ کیا جب وہ ایک بس سٹاپ پر کھڑا بس کا انتظار کر رہا تھا۔

☆ Arbeitsamt (دفتر روزگار) کے اعداد و شمار کے مطابق سال 1997ء میں بیروزگاری الاؤنس کی مد میں 166 ارب مارک ادا کرنے پڑے۔ جو کہ مشرقی اور مغربی جرمنی کے اتحاد کے بعد سے ایک ریکارڈ ہے۔

☆ صوبہ Sachsen-Anhalt میں لمبی تگ و دو کے بعد PDS کی مدد سے SPD کی مخلوط حکومت قائم ہو گئی ہے۔ اس طرح SPD کے Höppner آئندہ 4 سال کے لئے وزیر اعلیٰ منتخب ہو گئے ہیں۔

کھیل

جرمنی کی فٹبال لیگ اپنے کامیاب سیزن کے انعقاد کے بعد اختتام پذیر ہو گئی ہے۔ پہلی لیگ میں Kaiserslautern کی ٹیم نے اپنے بہترین کھیل کی وجہ سے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ فرینکفرٹ کی ٹیم ایک دفعہ پھر پہلی لیگ میں شامل ہو گئی ہے۔ واضح رہے کہ پچھلے سیزن میں اپنی پے درپے ناکامیوں کی وجہ سے فرینکفرٹ کی ٹیم دوسری لیگ سے بھی نکل جانے کے قریب تھی۔ فرینکفرٹ کی پہلی لیگ میں واپسی پر اس کے فینز نے بہت جشن منایا اب دیکھنا یہ ہے کہ فرینکفرٹ کی ٹیم اپنی واپسی کو کس انداز سے برقرار رکھتی ہے۔

گرمی کی شدت

6 جون سال 1998 میں اب تک کا گرم ترین دن رہا اور جرمنی میں بھی گرمی کی وجہ سے ایک قیمتی جان ضائع ہو گئی۔ تفصیلات کے مطابق Friedrichdorf - Hessen میں ایک سائیکل سوار لو لگنے سے ہلاک ہو گیا۔ اس دن زیادہ سے زیادہ گرمی 35.6 سینٹی گریڈ ریکارڈ کی گئی۔

اعلان نکاح

خاکسار کے بیٹے عزیزم بلال داؤد کاہلوں کا نکاح ہمراہ عزیزہ لبنیٰ انور صاحبہ بنت چوہدری انور احمد صاحب باجوہ (ربوہ) کا اعلان مورخہ 7 مئی 1998ء کو 25 ہزار جرمن مارک حق مہر پر مکرم مولانا سلطان محمود صاحب انور (ناظر اصلاح و ارشاد) نے مسجد مبارک ربوہ میں فرمایا۔ احباب دعا کریں کہ مولا کریم یہ رشتہ جانبین کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ فرمائے۔ آمین۔

(داؤد احمد کاہلوں، صدر مجلس انصار اللہ جرمنی)

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کے زیر صدارت مسجد نور فرینکفرٹ میں تقریب آمین کا انعقاد

مؤرخہ 16 مئی 1998ء کو مسجد نور فرینکفرٹ میں ایک تقریب آمین منعقد ہوئی۔ جس میں سیدنا امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت تشریف لائے۔

اس مشترکہ آمین میں حضور نے فرمایا کہ "آپ کی آمین اکٹھی ہوگی۔ میں پڑھوں گا آپ بعد میں دہرائیں گے" اس کے بعد حضور نے آخری تین سورتیں پڑھیں اور تمام حاضرین نے ساتھ دہرانے کی سعادت حاصل کی۔ اسی طرح قرآن کریم ناظرہ کی تکمیل پہ پڑھی جانے والی دعا بھی حضور نے مع ترجمہ دوہرائی۔ اس بابرکت تقریب میں جن خوش قسمت بچوں اور بچیوں کی آمین تھی ان کے اسماء بغرض دعا ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔

احباب دعا کریں کہ مولا کریم اس نئی نسل کے دلوں میں قرآن کریم کی محبت جاگزیں فرما دے اور وہ اس نور سے روشنی حاصل کر کے دوسروں کے لئے بھی صراط مستقیم کی طرف ھدایت کا موجب بنتے رہیں۔ (آمین)

☆ عزیزم انعم احمد (ساڑھے چھ سال)، عزیزہ باسمہ احمد (5 سال) جو کہ عبدالحمید صاحب ڈوگر جماعت Aachen کے بچے ہیں ان کے دادا مکرم چوہدری اللہ دتہ صاحب ڈوگر اور نانا مکرم عبدالمجید صاحب ڈوگر ہیں۔

☆ عزیزہ ھدیٰ رفیق بنت مکرم محمد رفیق صاحب ڈوگر جماعت Stolberg نے ساڑھے چار سال کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ عزیزہ مکرم چوہدری محمد بوٹا صاحب ڈوگر کی پوتی اور مکرم چوہدری ذوالفقار علی صاحب ڈوگر کی نواسی ہے۔

☆ عزیزم بہزاد احمد عمر 8 سال ابن مکرم عبدالواسع چوہدری صاحب جماعت Bocholt۔ موصوف مکرم عبدالقیوم صاحب کا پوتا اور مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب شہید آف بھریا روڈ (سابق امیر ضلع نوابشاہ) کا نواسہ ہے۔

☆ عزیزہ نائلہ خالد عمر پانچ سال بنت مکرم وحید احمد صاحب خالد جماعت Heppenheim مکرم حمید احمد خالد (لائبریرین جامعہ احمدیہ ربوہ) کی پوتی اور مکرم عبدالمجید خالد صاحب کی نواسی ہے۔

☆ علاوہ ازیں ایک بوزنین احمدی ابراہیم صاحب کو بھی قرآن کریم ناظرہ مکمل کر کے اس تقریب آمین میں شمولیت کی سعادت ملی۔ موصوف چند سال قبل جماعت احمدیہ مسلمہ میں شامل ہوئے اور پرجوش داعی الی اللہ ہیں۔ اللہ ان کے لئے یہ سعادت بابرکت فرمائے۔

آخن (Aachen) میں جلسہ یوم والدین

جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف شعبہ جات کے تحت تربیتی و تعلیمی پہلوؤں کو مدنظر رکھ کر پروگرام بنائے جاتے ہیں جن میں ایک بہت ہی اہم پہلو تربیت اولاد کا ہے اور مغربی ممالک میں تو یہ ایک بہت ضروری مسئلہ کی صورت اختیار کر جاتا ہے اس ضمن میں شعبہ تربیت جرمنی نے والدین کو ان کی ذمہ داریوں کو کماحقہ سمجھنے اور اس سلسلے میں ان کی راہنمائی کے لئے جماعتوں میں جلسہ ہائے یوم والدین منعقد کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ چنانچہ بہت سی جماعتوں نے یہ جلسے منعقد کئے جس کے نتیجے میں بہت حوصلہ افزاء نتائج بھی ظاہر ہو رہے ہیں۔

اسی طرح کی ایک رپورٹ ہمیں جماعت احمدیہ آخن سے موصول ہوئی ہے۔ جہاں کچھ عرصہ قبل جلسہ یوم والدین کا انعقاد کیا گیا جس میں "اولاد کی تربیت"، "والدین کی ذمہ داریاں" کے علاوہ بعض دیگر موضوعات پر تقاریر کی گئیں جن میں قرآن کریم، احادیث نبویہ، حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کے خلفاء کے ارشادات سے اس موضوع کی وضاحت کی گئی۔ جن جماعتوں میں بھی یہ جلسے منعقد کئے گئے اللہ تعالیٰ ان کے نیک اور مثبت نتائج ظاہر فرمائے اور ہماری آئندہ نسلوں کو تقویٰ کی راہوں پر چلتے ہوئے خلافت حقہ اسلامیہ سے وابستہ رہ کر ترقیات کی منازل طے کرنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ (آمین)

(رپورٹ:- جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ آخن)

قرآن کریم ناظرہ کے دورِ اوّل کی تکمیل

اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان کے ساتھ خاکسار کی بیٹی عزیزہ زکیہ ثانی نے قرآن کریم ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے (الحمد للہ) موصوفہ مکرم میاں محمد صادق صاحب جنجوعہ کی پوتی اور مکرم میاں منظور احمد صاحب جنجوعہ (مرحوم) کی نواسی ہے۔

ایک تقریب میں مکرم محترم حیدر علی صاحب ظفر مربی سلسلہ نے بچی سے قرآن کریم کا کچھ سنا اور دعا کروائی۔

احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ سعادت بچی کیلئے بھی اور ہم سب کیلئے بھی دین و دنیا میں حسنات کے حصول کا موجب بنائے اور قرآنی انوار کو سینہ بہ سینہ پھیلانے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

(محمد صالح بشارت جنجوعہ Düsseldorf)

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

جلسہ سالانہ جرمنی 1998ء

سے متعلق ضروری اعلانات

جماعت احمدیہ جرمنی کا سالانہ جلسہ بتاریخ 21 تا 23 اگست 1998ء بمقام مئی مارکیٹ من ہائیم منعقد ہوگا۔ انشاء اللہ۔

احباب سے گذارش ہے کہ اس میں شمولیت کے لئے ابھی سے تیاری شروع کر دیں۔ نیز کام کرنے والے دوست ان ایام کے لئے رخصت لے لیں تو پوری طرح اس جلسہ کی برکات سے استفادہ کر سکیں گے۔ جلسہ کی ہر لحاظ سے کامیابی کے لئے دعائیں بھی کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان بابرکت ایام سے کماحقہ استفادہ کر کے روحانی تازگی حاصل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (افسر جلسہ گاہ)